



”ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو“
 ”و“ کسی نہ عرض کیا : اے اللہ کے رسول! آپ کس کی بات کر رہے ہیں؟ آپ نہ فرمایا : ”اس شخص کی جس نہ اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو، پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نہ فرمایا: ”ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو، پھر ناک خاک آلود ہو“ کسی نہ عرض کیا : اے اللہ کے رسول! آپ کس کی بات کر رہے ہیں؟ آپ نہ فرمایا : ”اس شخص کی جس نہ اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا، ان میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو، پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔“
 [صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نہ کسی کے حق میں ذلت اور رسوائی کی بد دعا کرتے ہوئے ناک خاک آلود ہونے تک کی بات کہے ڈالی اور یہ بات تین بار کہی کسی نہ پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! یہ بد دعا آپ کس کے حق میں فرما رہے ہیں؟ آپ نہ کہے : جس نہ اپنے والد اور والدہ دونوں یا دونوں میں سے ایک کو بڑھاپے میں پایا اور دونوں کو اپنے لیے جنت میں داخل ہونے کا سبب نہ بن سکے کیوں کہ نہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور نہ ان کی فرماں برداری کی۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3718>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

